پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13۔دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔امداد باہمی

2۔صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

3۔یوتھ آفیئرزوسپورٹس

لاہور: گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے لیے کاغذ خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*44: جناب نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور نے سال 2013 تا 2018 میں کتنا کاغذ خریدا؟

(ب) کیا مذکورہ کاغذ اوپن ٹینڈر کے ذریعہ خریدا؟

(ج) کس کس فرم نے بولی میں حصہ لیا؟

(د) کس کس فرم کو کاغذ کی فراہمی کے ٹھیکے دیئے گئے؟

(ہ) کیا ان ٹینڈرز میں PPRA قوانین کی پابندی کی گئی اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور نے سال 2013 تا 2018 میں 1360 میٹرک ٹن کاغذ خریدا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	میٹرک ٹن (ریم)	میٹرک ٹن (ریل)
2013۔14	80	120
2014۔15	220	180

2015-16	100	180
2017-16	350	--
2017-18	130	--

(ب)ہاں۔ مذکورہ کاغذ بذریعہ اوپن ٹینڈر خرید اگیا۔

(ج)بولی میں مندرجہ ذیل فرموں نے حصہ لیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2013-14 ا۔ ٹریڈ انٹر نیشنل، ۲۔ بابری نیازی پرنٹرز، ۳۔ انصار برادرز،

2014-15 ا۔ منڈیالی پیپر ملز، ۲۔ ٹریڈ انٹر نیشنل، ۳۔ انصار برادرز،

2015-16 ا۔ شہزاد ایجوکیشنل سروسز، ۲۔ زیڈ اے کارپوریشن، ۳۔ پریمئیر پیپر ملز، ۴۔ گریس پرنٹ اینڈ پیک، ۵۔ بابری نیازی پرنٹرز

2016-17 منڈیالی پیپر ملز، ۲۔ ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز، ۳۔ انصار برادرز، ۴۔ ولید انٹر پرائزز

2017-18۔ منڈیالی پیپر ملز

(د)جن فرموں کو ٹھیکے دیئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2013-14 ٹریڈ انٹر نیشنل، لاہور،

2014-15 ٹریڈ انٹر نیشنل، لاہور،

2015-16 زیڈ اے کارپوریشن

2016-17 ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز،

18-2017۔منڈیالی پیپر ملز

(ہ)کاغذ خریدتے وقت حکومت پنجاب کے PPRA قوانین کی سختی سے پابندی کی گئی۔

تصدیق کے لیے اشتہارات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2018)

محکمہ کواپریٹو کی جانب سے کسانوں کی فلاح کے لیے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*56:جناب نصیر احمد: کیاوزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ کواپریٹو نے صوبہ میں کسانوں کی فلاح کے لئے سال 2015 تا 2018 کوئی منصوبہ شروع کیا؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف).جی ہاں۔

(ب) محکمہ کواپریٹو نے صوبے میں کسانوں کی فلاح کے لیے سال 2015 تا سال 2018 جو منصوبے شروع کیے انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

گوداموں کی بحالی

کواپریٹوڈیپارٹمنٹ میں 2016-2018 میں ایک سکیم شروع کی گئی جس کا نام "پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجرا" تھا جس کا بجٹ 107.786 ملین تھا۔ کواپریٹو فارم سروس سنٹرز سیالکوٹ، سرگودھا، ننکانہ صاحب، جھنگ، بھکر، اوکاڑہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور کے لیے محکمہ تعمیرات و مواصلات کو 2.7 ملین یعنی ہر ضلع کے لیے تین لاکھ کے حساب سے دیئے گئے۔ تاکہ کواپریٹو فارم سروس سنٹرز کی ناکارہ عمارات کو استعمال میں لایا جائے جو صرف اسکی افادیت میں اضافہ کرے، چھ اضلاع میں رقوم گوداموں کی مرمت پر خرچ ہوئی ان گوداموں کی عمارات کی حالت انتہائی خستہ حال تھی اور چار دیواریاں چھتیں بھی گر چکی تھیں جن میں موسمی حالات کے پیش نظر سامان رکھنا ممکن نہ تھا اب ان کی حالت قدرے بہتر ہو گئی ہے۔ کئی گوداموں میں چھتیں ڈال دی گئی ہیں اور باقی ماندہ میں چار دیواریاں اور فرش مرمت کروادیئے گئے ہیں اور اب وہ قابل استعمال ہیں تین اضلاع کی رقوم مقررہ وقت میں خرچ نہیں ہو سکیں اور خطا ہو گئیں۔

<u>کھاد اور بیجوں کی تقسیم</u>

پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجراء کے تعارف کے تحت کواپریٹو فارم سروس سنٹرز سیالکوٹ، سرگودھا، ننکانہ صاحب، جھنگ، بھکر، اوکاڑہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور حافظ آباد کے لیے 66.1205 ملین مختص اور مہیا کیے گئے اور کسانوں سے سو فیصد وصول کر کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو واپس جمع کروادیئے گئے اور 10 کواپریٹو فارم سروس سنٹرز کو کھاد اور بیج کی فراہمی سے متعلقہ اضلاع میں فصلوں پر اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

<u>کھجوروں کے پودوں کی فراہمی</u>

پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجراء کے تعارف کے تحت یو کے اور یو اے ای سے درآمد کردہ 10000 کھجوروں کے پودوں کا ٹشو کلچر بہترین نشوونما کے لیے ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر نگرانی الگ تشکیل شدہ نرسری میں رکھوایا گیا ہے اس کی لاگت 29.293 ملین روپے ہے۔ فروری 2019 تک کھجوروں کے پودے زرعی انجمنان امداد باہمی کے ممبران میں تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

بارانی علاقے کے کسانوں کے لیے بلاسود ٹریکٹر کی فراہمی

محکمہ امداد باہمی کے تحت گزشتہ کئی دہائیوں سے بارانی علاقوں کی کسانوں کے فلاح و بہبود کے لیے بلاسود قرضوں کی فراہمی کی یہ سکیم چلتی آرہی ہے مگر رقوم کی عدم دستیابی کی بنیاد پر یہ سکیم کچھ دیر کے لیے فعال رہی مگر محکمہ کی کاوشوں کی بنا پر مبلغ سات کروڑ روپے محکمہ خزانہ کی طرف سے اجرا کر کے اس کو فعال کیا جارہا ہے اس وقت رجسٹرار کواپریٹوز کے دفتر میں بارانی علاقوں کے کسانوں کی زرعی امداد بذریعہ فراہمی بلاسود ٹریکٹر بارانی علاقوں میں فعال انجمن ہائے کی تعداد کے تناسب سے زیر غور ہے قرعہ اندازی کے بعد جلد اس کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر سلانوالی سٹی میں سپورٹس سٹیڈیم کی تعمیر و مرمت اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*440: رانا منور حسین: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر سلانوالی شہر میں رانا محمد غوث خاں ملٹی پرپز سپورٹس سٹیڈیم کب تک مکمل تعمیر ہو جائے گا؟

(ب) اس پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب تک پر ہو جائیں گی؟

(د) سپورٹس سٹیڈیم کب تک Hand Over ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) سلانوالی سٹیڈیم جون 2017ء میں مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) سٹیڈیم کی منظور شدہ رقم 31.075 ملین تھی جس میں سے 27.459 ملین خرچ ہو چکی ہے جس کے اندر سٹیڈیم مکمل ہو چکا ہے (ج) اس سکیم کا PC-IV ابھی محکمہ C&W کی طرف سے موصول نہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اسامیوں کی منظوری کا عمل شروع نہ ہوا ہے۔ PC-IV جیسے ہی محکمہ C&W کی جانب سے موصول ہو گا، اسامیوں کی منظوری کیلئے تفصیلات محکمہ خزانہ کو بھجوادی جائیں گی (د) ہینڈ اوور کا عمل PC-IV مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے ایکٹ کا نوٹیفکیشن جاری کرنے اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*257: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 2018 جو کہ 16 مئی 2018 کو پاس ہوا کیا حکومت نے ایکٹ بننے کے بعد اس یونیورسٹی کا سرکاری طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے تو کس تاریخ کو نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے اگر نوٹیفکیشن جاری نہیں ہو سکا تو وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کا پی سی I تیار ہو چکا ہے کیا یہ محکمہ کے عبوری ترقیاتی بجٹ کا حصہ بنا اگر نہیں تو کیا یہ سالانہ ترقیاتی بجٹ 19-2018 کا حصہ ہو گا یا دوبارہ نظر انداز ہو گا؟

(ج) The Punjab Tainjin University Of Technology, Lahore کا بل 17 مارچ 2018 کو پاس ہوا اور 6 دنوں بعد یونیورسٹی کا افتتاح کر دیا گیا۔

(د) کیا محکمہ دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے قیام کو اُسی رفتار سے حتمی شکل دینے کا ارادہ رکھتا تھا جس طرح The Punjab Tainjin University Of Technology, Lahore کے لئے کیا گیا تھا۔ چانسلر کمیٹی / سینڈیکیٹ کب تک تشکیل دی جائے گی دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے وائس چانسلر کا تقرر کب تک

ہو گا، پہلی کلاسوں کا آغاز / پہلا اکیڈمک سیشن کب تک شروع ہو گا نیز فیکلٹی ممبرز کی تقرری کب تک عمل میں آئے گی؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 16 مئی 2018 کو پاس ہوا جس کے تحت موجودہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کو اپ گریڈ کر کے یونیورسٹی کا نوٹیفکیشن جاری ہونا تھا۔ معاملہ ہذا کو محکمہ صنعت نے اپنی ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد رولز آف بزنس 2011 کے تحت Provincial Cabinet کی منظوری کیلئے بھجوا دیا ہے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کا 2.1 بلین کا پی سی I تیار ہو چکا ہے۔
سال 19-2018 کے لیے مبلغ 120 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کو The Punjab Tainjin University of Technology, Lahore کی طرز پر حتمی شکل دی جائے گی اس ضمن میں تمام کمیٹیز وائس چانسلر اور فیکلٹی کا تقرر Cabinet کی منظوری کے بعد جلد عمل میں لایا جائے گا۔ اسی طرح جلد از جلد کلاسز شروع کرنے کی بھی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

منڈی بہاؤالدین: پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن بورڈ کے قیام اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*629: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 29مارچ 2016 کو پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن بورڈ نے منڈی بہاؤالدین میں سمال انڈسٹری اسٹیٹ کے قیام کی منظوری دی اور محکمہ صنعت نے سالانہ ترقیاتی بجٹ 17-2016 اور 18-2017 میں 39 کروڑ روپے مختص کیے اب تک 17.868 کروڑ روپے زمین کی خریداری پر خرچ ہو چکے ہیں اور بقایا رقم 21.132 کروڑ روپے ڈائریکٹوریٹ آف ڈبلیو اینڈ ڈی (پی ایس آئی سی) کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے ہیں تاکہ سڑکوں و چاردیواری کی تعمیر اور دیگر امور پر خرچ کئے جائیں تجویز کردہ زمین پر تعمیراتی کام کب شروع ہو گا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پلاٹوں کی بکنگ کے لئے مسلسل اشتہاری مہم چلانے کے باوجود 320 پلاٹوں میں سے صرف 67 پلاٹ بک ہو سکے۔ اس کی کیا وجوہات ہیں نیز پلاٹوں کو فروخت کرنے کے لئے کوئی اور تجویز بھی زیر غور ہے؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس سکیم کو کامیاب کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28نومبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) تجویز کردہ زمین پر تعمیراتی کام کے لیے تمام ضروری تیاری مکمل کرلی گئی ہے۔ تاہم زمین سے متعلقہ کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جونہی اس کا فیصلہ آتا ہے تو موقع پر تعمیراتی کام شروع کردیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ 67 پلاٹ بک ہوئے ہیں۔ تاہم زمین سے متعلقہ کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے دلچسپی رکھنے والے افراد ہچکچاہٹ کا شکار ہیں لہٰذا اس سلسلے میں لوگوں کو انڈسٹریل اسٹیٹ میں کاروبار قائم کرنے کے لیے متعلقہ مقامی صنعتکاروں سے مختلف سطحوں پر میٹنگز کا سلسلہ جاری ہے۔

(ج) حکومت اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس اسکیم کو کامیاب کروانے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لیے لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمہ کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

لاہور	محمد خان بھٹی
12 دسمبر 2018	سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 12۔ دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔ امداد باہمی۔ 2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ۔3۔ یوتھ آفیئرز و سپورٹس کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	56۔44
2	رانا منور حسین	440
3	محترمہ حمیدہ میاں	629۔257